کتاب نما

ترجمان القرآن الکریم: ترجمانی و مختصر تفہیم، مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودی، ترتیب و تدوین: احمد ابوسعید۔ چنار پبلی کیشنز، سری نگر (ہند)۔ صفحات: ۱۳۲۰، ہدیہ: ۳۸۰ بھارتی روپے۔

دنیا کی شاید ہی کوئی قابلِ ذکر زبان ہو، جس میں اللہ کی آخری ہدایت کی کتاب، قرآنِ مجید کا ترجمہ نہ ہوا ہو۔ اُردو میں بھی متعدد تراجم موجود ہیں، مگر مولانا مودودی نے اس کتاب کا ترجمہ نہیں کیا، بلکہ اس کی اُردو زبان میں 'ترجمانی' کی اور چھے جلدوں میں اس کی ایک مبسوط تفسیر بھی لکھی۔

مولانا کی تفہیم القرآن مع مختصر حواشی، ایک جلد میں بھی دست یاب ہے۔ پیشِ نظر کتاب ترجمان القرآن الکریم میں احمد ابوسعید صاحب نے کوشش کی ہے کہ ہر آیت کے مقابل اس کی ترجمانی بھی پڑھی جاسکے۔ آیت بہ آیت ترجمانی کے لیے موجودہ مرتب نے مولانا مودودی کے ترجمے کو بڑی حد تک برقرار رکھتے ہوئے بعض جملوں کی ساخت میں کچھ تقدیم و تاخیر بھی کی ہے (النساء ۴: ۱۶۰-۱۶۱)، لیکن عبارت و الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں کی، تاہم جملوں کی ساخت کی تبدیلی سے تعقید رفع ہو جاتی ہے، اور عبارت زیادہ صاف ہوجاتی ہے۔ التزام کیا گیا ہے کہ 'ترجمانی' کی سطر، آیت کے مقابل ہو۔ ہر صفحہ نئی آیت سے شروع ہوتا ہے۔ عربی متن والے ہر صفحے کے ذیلی حاشیے میں بعض عربی الفاظ کے اُردو معانی بھی دے دیے گئے ہیں۔ مولانا مودودی کے ترجمے کے اصل الفاظ کے ساتھ بعض جملوں کی ہیئت اس طرح تبدیل کی گئی ہے کہ عام مفہوم کو سمجھنے میں کوئی دقت نہ ہو۔

رسم الخط میں ایک اچھی تبدیلی یہ ہے کہ اُردو میں ذاتِ الٰہی کے لیے 'اللہ' لکھا جاتا ہے۔ مرتب نے التزام کیا ہے کہ املا 'اللہ' ہو۔ 'خدا' کی جگہ بھی 'اللہ' یا 'رب' کا استعمال کیا گیا ہے اور 'خوفِ خدا' اور 'خداترسی' کی جگہ 'تقویٰ' ہی کا لفظ رکھا گیا ہے۔ مرتب کہتے ہیں مولانا مودودی یقیناً